

مرنے کے بعد بیوی اور شوہر کے تعلقات
الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

الاستفتاء کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں
کہ کیا عورت کو اس کے شوہر کے مرنے کے بعد اس کا چہرہ دیکھنا جائز ہے اور
اسی طرح کیا مرد اپنی بیوی کے مرنے کے بعد اس کا چہرہ دیکھ سکتا ہے اور اسے
قبر میں اتار سکتا ہے؟

سائل سرفراز انگلینڈ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي الثُّورَ وَالصَّوَابَ

اگر کسی عورت کا شوہر فوت ہو جائے تو وہ اس کی عدت وفات میں ہوتی ہے لہذا
دوران عدت من وجہ وہ اپنے شوہر کے نکاح میں ہے تو وہ اپنے شوہر کو غسل دے
سکتی ہے اور چھو سکتی ہے اور چہرہ تو بقدر اولیٰ دیکھ سکتی ہے۔
لیکن شوہر بیوی کے مرنے کے بعد اسے چھو نہیں سکتا لیکن وہ اس کے جنازے کو
کندھا دے سکتا ہے اور قبر میں اتار سکتا ہے اور چہرہ بھی دیکھ سکتا ہے صرف
ننگے بدن کو چھو نہیں سکتا۔

جیسا کہ سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں
جنازے کو محض اجنبی ہاتھ لگاتے، کندھوں پر اٹھاتے، قبر تک لے جاتے ہیں، شوہر
نے کیا قصور کیا ہے یہ مسئلہ جاہلوں میں محض غلط مشہور ہے ہاں شوہر کو اپنی
زن مردہ کا بدن چھونا جائز نہیں، دیکھنے کی اجازت ہے کمانص علیہ فی التنویر
والدرو غیر ہما جیسا کہ تنویرا لابصار اور درمختار وغیرہما میں اسکی تصریح
ہے اجنبی کو دیکھنے کی بھی اجازت نہیں۔ محارم کو پیٹ، پیٹھ اور ناف سے زانوتک
کے سوا چھونے کی بھی اجازت ہے۔

فتاویٰ رضویہ ج ۹ ص ۱۳۸

اور فتاویٰ رضویہ میں ہے کہ زوجہ کو جب تک عدت میں رہے شوہر مردہ کا بدن
چھونا بلکہ اسے غسل دینا بھی جائز رہتا ہے۔

فتاویٰ رضویہ ج ۹ ص ۱۳۸

وَاللَّهُ تَعَالَىٰ أَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

خادم دارالافتاء یو کے

Date:30-04-2021

The relations of a husband and wife after death

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

QUESTION:

What do the scholars of Islām and Jurists of the Sacred Law state regarding the following issue: Is it permissible for a woman to see the face of her husband after he has passed away, and likewise can a man see the face of his wife after she has passed away and can he lower her into her grave?

Questioner: Sarfraaz from England, U.K.

ANSWER:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
أَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي النُّورَ وَالصَّوَابَ

If a woman's husband has passed away, then she is in his 'Iddah [waiting period] of death, hence from one perspective she is still in the Nikāh [marriage] of her husband so she may bathe her husband and touch him, therefore she is definitely allowed to see and look at his face. However, a husband - upon the passing of his wife - cannot touch her, but he can carry her body on his shoulders at the time of the funeral as well as lower her into the grave, and he can also look at her face but he is only not allowed to touch her.

Just as Sayyidī A'lāhadrat Imām Ahmad Ridā Khān - upon whom be countless mercies - states, 'Only strangers [non-familiar i.e. non-Mahrams] touching the body, lifting on their shoulders, taking it to the grave; what has the husband done wrong. This matters is merely wrongly well-known & unjustly infamous amongst the ignorant. Yes, it is impermissible for a man to touch his deceased wife; it is permitted for him to look.

"كمانص عليه في التنوير والدروغيرهما

'Just as it is clearly explicitly stated in Tanwīr al-Absār, Durr Mukhtār, etc.'

A stranger [non-Mahram] is not even permitted to look; a Mahram is permitted to touch other than the stomach, back, and from the navel up to [and including] the knees.'

[Fatāwā Ridawīyah, vol. 9, p. 138]

Furthermore, it is stated in Fatāwā Ridawīyah that as long as a [widowed] wife remains in the 'Iddah [waiting period] of her deceased husband, touching his body - even giving Ghusl - remains permissible.

[Fatāwā Ridawīyyah, vol. 9, p. 138]

والله تعالى أعلم ورسوله أعلم صلى الله عليه وآله وسلم
كتبه أبو الحسن محمد قاسم ضياء القادري

Answered by Muftī Qāsim Ziyā al-Qādirī

Translated by Haider Ali